ڈاکٹر حبیب نواز
صدر شعبہ ، پاکستانی لینگوئجز اور کلچر
، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگوئجز، اسلام آباد

عربی زبان کے اردو زبان پر اثرات

Dr Habib Nawaz
Head, Department, Pakistani Languages & Culture,
National University of Modern Languages, Islamabad.

Arabic Language, Urdu Language Linguistic studies

Impacts of Arabic Language on urdu language

Arabic language belongs to sami family of languages.in point of view of the languages experts it is an oldest language. it is spoken as a native language in more than 24 Arab countries. it is also a well known language in others Islamic countries because it is a religious language of Islam and Quran,hadith and Islamic basic teachings are available in this language. it gained great importance after the Islam. Therefore it is common language of all the Muslim of the world and that is the main reason that Arabic has great impact on all languages including urdu.Arabic language impressed every aspect of urdu language. Countless Arabic words, idioms, proverbs are used in spoken urdu. Arabic poetry style and and thoughts are also found in urdu literature.

عربی ایک فصیح وبلیغ زبان ہے یہ دو درجن سے زیادہ عرب ممالک کی مادری زبان ہے،اور دیگر مسلمان ممالک کی دوسری زبان ہے۔ کیونکہ اسلام کے مصادر (یعنی قرآن، احادیث اور فقہ) اسی زبان میں لکھے گئے ہیں۔ نیز اذان،

صلوٰت خمسہ اور تمام مسنون دعائیں عربی میں ہیں۔تو ہر مسلمان اس سے کچھ نہ کچھ ضرور واقف ہے۔یہی وجہ ہے کہ عربی زبان کے اردو زبان پر کافی اثرات مرتب ہوئے ہیں۔

عربی کا تعارف:

عربی زبان عرب مما لک کی سرکاری زبان ہے اور تمام مسلمانوں کی مذہبی زبان ہے۔دوسو باسٹھ (۲۶۲) ملین لوگوں کی زبان ہے جو انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔

عربی زبان کی تاریخ:

عربی سامی زبانوں سے تعلق رکھتی ہے۔اس کی اصل سے متعلق مقدمین کئی نظریات پیش کرتے ہیں۔بعض کہتے ہیں کہ لوحِ محفوظ پر سب سے پہلے لَا اِلٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ عربی میں لکھا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ جنت میں آدمؑ کی زبان عربی تھی۔(۱)

بعض کہتے ہیں کہ سب سے پہلا آدمی یعرب یا اُعرب تھا جس نے سب سے پہلے عربی زبان میں بات کی۔(۲)

بعض کہتے ہیں کہ اسماعیل پہلا آدمی تھا جس نے سب سے پہلے عربی زبان میں بات کی۔(۳)

بہر حال غزل ایک قدیمی زبان ہے جس نے ترقی کے مختلف منازل طے کرتے کرتے اپنے دامن کو وسعت، دوام، فصاحت اور بلاغت سے بھر دیا۔عربی زبان کی تاریخی حالات احوال کافی زیادہ اور مختلف ہیں لیکن اس کی واضح اور مربوط تاریخ چھٹی صدی عیسوں سے ملتی ہے۔یہ عربوں میں جاہلیت کا زمانہ ہے۔جن کی زبان اور ادب کی ترویج و ترقی میں کافی ہاتھ ہے۔اس دور میں تین بڑے مشہور بازار لگتے تھے۔جن کے نام عکاظ، مجنتہ اور ذوالمجاز تھے۔ان بازاروں میں عرب اور دیگر مما لک کے لوگ تجارت کیلئے آیا کرتے تھے۔نیز ان میں شعر و شاعری کے مقابلے بھی ہوا کرتے تھے۔جس کو لوگ بے حد پسند کیا کرتے تھے۔لھذا عربی زبان و ادب کو بہت ترقی ہوئی۔

جب اسلام آیا تو عربی زبان کی اہمیت کو اور بھی بڑھادی۔اور جہاں جہاں مسلمان جاتے وہاں کے مقامی زبانوں پر عربی کے اثرات مرتب ہوا کرتے تھے (جسمیں اردو زبان بھی شامل ہے) اور یوں عربی زبان پوری عالم اسلام کے زبانوں بالخصوص اردو پر کافی اثر انداز ہوئی۔

عربی زبان کی اہمیت:

عربی زبان کے لحاظ سے انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔دینی لحاظ سے اللہ تعالی نے عربی زبان کا انتخاب کیا یعنی قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا اور ارشاد فرمایا:

انا انزلناہ قرآناً عربیاً لعلکم تعقلون (۴)

ترجمہ: بے شک ہم نے قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا تاکہ تم سمجھ سکو۔

دوسری جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

کتاب فصلت آیاتہ قرآنا عربیا لقوم یعقلون (۵)

ترجمہ: یہ وہ کتاب ہے جس کی آیات عربی زبان میں تفصیل سے بیان کی ہیں۔

ایک اور جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

بلسان عربی مبین (۶)

ترجمہ: (یہ) قرآن خالص عربی زبان میں ہے۔

اسی طرح عربی زبان (جیسا کہ پہلے ذکر کر چکا ہوں)

عالم اسلام کے اتحاد میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے کیونکہ عربی تمام مسلمانوں کی مذہبی زبان ہے جس کو علم کے حصول اور عبادات کی ادائیگی میں استعمال کرتے ہیں اسی طرح چونکہ عربی دنیا کے کافی ممالک لوگ پڑھتے ہیں، سیکھتے ہیں یا تھوڑی بہت سمجھتے ہیں کیونکہ وہ اسے ہر کسی نہ کسی مقصد کے حصول کیلئے ضروری سمجھتے ہیں یا یوں کہیں کہ کافی ممالک میں مسلمان رہتے ہیں لہذا تھوڑی بہت عربی سمجھتے ہیں اور روزمرہ کی عبادات عربی میں ادا کرتے ہیں۔

معاش کے لحاظ سے عربی زبان کو بڑی اہمیت حاصل ہے کیونکہ کئی عرب ممالک کا شمار دنیا کی امیر ترین ممالک میں ہوتا ہے جہاں نہ صرف مسلمان بلکہ دنیا کے دیگر ممالک کے لوگ بھی روزگار کیلئے جاتے ہیں جہاں عربی زبان ان کی ممدود ومعاون ثابت ہوتی ہے۔

علوم وفنون کے لحاظ سے بھی عربی زبان بڑی اہمیت کی حامل ہے۔

اس میں ان دنیا کے اکثر بڑے علوم وفنون کا بہت بڑا ذخیرہ موجود ہے۔ بہت سی علمی، سائنسی اور فنی کتابیں عربی میں لکھی گئی ہیں جس سے وسیع استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ ثقافت اور معاشرت کے لحاظ سے بھی عربی زبان اپنی منفرد حیثیت رکھتی ہے۔

اسمیں اسلامی تاریخ وثقافت کا بہت بڑا ذخیرہ محفوظ ہے جس سے نہ صرف مسلمان بلکہ غیر مسلم بھی استفادہ کرسکتے ہیں۔

عربی زبان کے اردو پر اثرات:

عربی زبان کا اردو پر بہت زیادہ اثرات ہیں۔ جب عربوں نے سندھ فتح کیا تو یہاں پر مقامی لوگوں کے ساتھ رہن سہن شروع کیا تو یہاں پر مقامی زبانوں اور بالخصوص پنجابی، سندھی اور اردو پر کافی اثرات کیے۔ مقامی لوگوں میں اکثر مسلمان ھوگئے لھذا انہوں نے عربی زبان میں عبادات ادا کرنے شروع کیے اس طرح رفتہ رفتہ ان کی رزمرہ کی زبان میں اردو الفاظ شامل ہونے لگے اس طرح علماء نے عربی سیکھی، پھر اردو ہی میں دینی اور ادبی کتابیں لکھنی شروع کیں جس سے بہت سے الفاظ، اسلوب اور افکار ونظریات عربی زبان سے مستفا رلیے۔ اور یوں اردو پر عربی زبان کے بہت سے اثرات ہوگئے۔ جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ حروف تہجی

(ا) عربی کے حروف تہجی:

ا ب پ ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص

ض ط ظ ع غ ف ک ق ل م ن و ھ ء یے ی

(ب) اردو کے حروف تہجی:

ا ب پ ت ٹ ث ج ح خ د ڈ ذ ر ڑ ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف

ک گ ل م ن ں و ہ ی ے

(ج)اردو میں عربی کے حروف تہجی:

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ک ق
ل
م ن وھء ی ے۔(۷)

یعنی سوائے ''ژ'' کے باقی عربی کے سارے حروف (بعینیہ)اردو میں موجود ہیں جو کہ

۲۔اردو میں عربی کے الفاظ:

اردو میں عربی کے الفاظ کثرت سے پائے جاتے ہیں،جس کے وجوہات اور تفاصیل یہ ہیں۔

(ا)مشترکہ اسلامی ثقافت:

عرب جب ہندوستان داخل ہو گئے تو انھوں نے اپنے ساتھ ایک وسیع اور اعلیٰ اسلامی ثقافت ساتھ لایا۔لہٰذا اردو زبان پر نہ صرف عربوں کی اسلامی ثقافت کے طور طریقے،ضوابط و قواعد اور طرز و انداز کا اثر ہوا بلکہ اس پر عربی زبان کا بھی بہت اثر ہو گیا،اردو میں عربی زبان کے کافی سارے الفاظ داخل ہو گئے جس سے اردو زبان کا دامن مزید وسیع ہو گیا۔

(ب)عبادات کے نام:

اردو زبان میں عبادات اور دعاؤں وغیرہ کے نام عربی زبان کے پڑھنے لگے،مثلاً

رمضان،صوم وصلوۃ،دعا،اجر،سنت،واجب،فرض،مباح،آذان،مؤذن،امام،قاری وغیرہ

(ج)اوقات کے نام:

فجر،ظہر ،عصر،مغرب،عشاء

(د)علم و تعلیم سے متعلق:

علم،تعلیم،تدریس،عالم،استاذ،طالب،قلم،کتاب،تحقیق،محقق،شاعر،ناصر،ادیب وغیرہ

(ط)غمی و خوشی سے متعلق مثلاً

موت،فوت،کفن،تدفین،مغرفت،ندا،جنازہ،زواج (ازدواج)،مھر (حق مھر)،نکاح وغیرہ

(ع)خوراک کے حوالے سے:

رزق،حرام،حلال،طعام،مشروبات،برکت،نعمت وغیرہ

(ف)روزمرہ زندگی سے متعلق:

سلام،السلام علیکم،فی امان اللہ،آمین،شکر (شکریہ)،ممنون،خادم،مالک و مملوک،حاکم،قاضی،امن،فساد،

استحکام،انتظام،حکومت،ملک (مملکت)،خیال،فکر،ادب،

شعر،نثر،شاعر،منثور،ناثر،تمسر خر،اظہار،احساس،صبر و تدبر،حکمت،فصاحت و بلاغت،شرح و تشریح،مصنف و

مؤلف،تصنیف،تالیف،اختصار،ترجمہ،تفصیل،تفسیر،اخلاص،اولاد،قایل،غنیم (غنیمت)خصم وغیرہ۔

(ک): ادب سے متعلق:

عربی زبان کے بہت سے الفاظ معنی و مفہوم کے ساتھ اردو زبان و ادب میں استعمال ہوگئے۔ نیز اردو ادب کے بہت سے اصناف و موضوعات کی بناوٹ اور اس میں خیالات و افکار کا استخدام عربی زبان ہی سے ہاتھ آئے ہیں۔ مثلاً غزل عربی کا لفظ ہے جو کہ اردو ہی میں اسی مفہوم کے اظہار کیلئے مستعمل ہے۔ اس طرح اردو میں غزل کے موضوعات اور اسمیں استعمال ہونے والے افکار عین عربی کے (بالخصوص اور فارسی کے بالعموم) ہیں۔

اسی طرح حمد، نعت، فلسفہ، مرثیہ وغیرہ عربی ہی کے الفاظ ہیں اور ان کا اردو میں مفہوم بھی وہی ہے۔ اسی طرح قصیدہ عربی کا لفظ ہے۔ غرض اردو ادب اور بالخصوص شاعری میں اصناف کے نام اور پھر اسکے بناوٹ میں عربی کی جھلک کافی نمایاں ہے۔ ذیل میں شاعری کے چند وہ نمونے پیش کرتے ہیں جس میں عربی کے الفاظ اور انداز موجود ہیں۔

ایک طرف ساعتِ شب، ایک طرف صبح نوید

ایک طرف آگ کی رو، ایک طرف حور و قصور

ایک طرف لذتِ ہر رنگ سو وہ بھی فوراً

ایک طرف وعدہ فرسودہ نزدیک نہ دور

اس سے اس طرزِ تغافل کی شکایت

ہاں مگر اس سے یہ ادنیٰ سی شکایت ہے ضرور

اک چرائے ہوئے ناپاک تبسم کے عوض

اس نے بیچائے سلگتے ہوئے اشکوں کا غرور (۸)

طرف، ساعت، شب، صبح، حور، قصور، لذتِ، فوراً، تغافل، شکایت، ضرور، تبسم، عوض، غرور

مندرجہ بالا اشعار میں یہ الفاظ عربی کے ہیں:

ایک اور نمونہ پیش خدمت ہے۔

بھوک کی آتش ہے خاکی پیکروں میں مشتعل

موت بازاروں کا دورہ کر رہی ہے مستقل

چل دیئے یارانِ شاطر مر گئے اربابِ دل

اُف یہ حال انسان کا جس پر گرگِ صحرا بھی خجل

ہوگیا ہے مثلِ دشت نجد کلکتہ کا حال

چاول اور گندم ہے چشمکھائے لیلیٰ کی مثال

جن کی ایک جنبش سے ہیں گردش میں سود دستِ سوال دیکھیئے جس کی طرف مجنون کا ھوتا ہے خیال (۹)

مشتعل، موت، دورہ، مستقل، اُف، حال، صحرا، خجل، مثل، نجد، لیلیٰ، مثال، سود، سوال، مجنون، خیال

مندرجہ بالا اشعار میں یہ الفاظ عربی کے ہیں:

ایک اور نمونہ پیش کرتے ہیں۔

خدا کی ذات ہے وہ ذوالجلال والاکرام
کہ جس سے ہوتے ہیں پروردہ، سب خواص وعوام
اُسی نے اَرض وسمٰوات کو دیا ہے نظام
اُسی کی ذات کو ہے دائماً ثبات وقسام
بنائی کرسی وعرش اور لامکاں درآں
پھر اور سدرہ درفرف سے درج نار و جناں
طھور وحور وقصور وملائک ورضواں
اِدھر فرشتۂ کرّ وبی اور اُدھر غلمان
ہے وہی خالق ورازق وہی رؤف وغفور
اُسی کے مہر سے پلتے ہیں انس وخش وطیور
اُسی کے حکم سے خلقت کا یاں ہوا ہے ظہور
چمک رہا ہے اُسی کی یہ قدرتوں کا نور
اُسی نے حکم کیا ہے ہمیں عبادت کا
اُسی نے طاعت وتقویٰ کا حکم ہم کو دیا
جو غور کی تو ہمارا بھی ہے اسی میں بھلا
کہ اُس کا شکر کریں شب سے تا بروزار
جو اُس میں لطف وعنایت ہے کب کسی میں ہو
ہر ایک طرف اۃ سی کے گلِ کرم کی بو
عبادت اس کی ہے جو لھووے دل کی خو
نظیر نکتہ سمجھ مہر وفضل خالق کو (۱۰)

خدا، ذات، ذوالجلال، الاکرام، خواص، عوام، اَرض، سمٰوات، نظام، ثبات، قسام، عرش، لامکاں، سدرہ، نار، طھور، حور، قصور، ملائک، رضواں، فرشتۂ، غلمان، خالق، رازق، رؤف، غفور، مہر، وخش، طیور، حکم، خلقت، ظہور، قدرت، نور، عبادت، طاعت، تقویٰ، شکر، لطف، عنایت، کرم، نظیر، نکتہ، مہر، فضل، خالق۔

مندرجہ بالا میں عربی الفاظ کے ہیں

نہ کیوں کر مطلع دیواں ہو مطلع مہر وحدت کا
کہ ہاتھ آیا روشن مصرع انگشت شہادت کا
بچاؤں آبلہ پائی کو کیوں کر خارِ ماہی سے
کہ بام عرش سے پھسلا ہے یارب پاؤں دقت کا

سر شکِ اعترافِ عجز نے الماس ریزی کی

جگر صد پارہ ہے اندیشۂ خوں گشتہ طاقت کا

نہ یہ دستِ جنوں ہے اور نہ وہ جیب جنوں کیشاں

کہ ہو دستِ مژہ سے چاک پردہ چشم حیرت کا

نہ دے تیغ زباں کیوں کر شکستِ رنگ کے طعنے

کہ صف ہائے خرد پر حملہ ہے فوج خجالت کا

غضب سے تیرے ڈرتا ہوں، رضا کی تیری خواہش ہے

نہ میں بے زار دوزخ سے، نہ میں مشتاق جنت کا

گلوے خامہ میں سرمہ مدادِ دودۂ دل ہے

مگر لکھنا ہے وصف خاتمہ جلد رسالت کا

نہ پوچھو گرمیِ شوقِ ثنا کی آتش افروزی

بنا جاتا ہے دستِ عجز شعلہ شمعِ فکرت کا (۱۱)

مطلع، وحدت، شہادت، عرش، دقت، اعتراف، عجز، الماس، طاقت، جنوں، جیب، حیرت، شکست، صف، حملہ، فوج، خجالت، غضب، رضا، خواہش، دوزخ، مشتاق، جنت، وصف، خاتمہ، جلد، رسالت، شوق، عجز، شعلہ، شمع، فکرت۔

جس طرح اس زبان نے عربی اور فارسی کے الفاظ ومحاورات کو اپنے اندر جذب کر رکھا ہے اسی طرح کہاوتوں کی ایک کثیر تعداد بھی عام اردو بول چال اور تحریروں میں مستعمل ہیں۔اور اب اردو کا مستقل حصہ بن چکی ہے۔جس سے اردو کے جذب وقبول کی صلاحیت اور وسعت کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

ان کہاوتوں میں سے بعض اشعار یا مصرعوں کی صورت میں ہیں، بعض الہامی آیات کے ٹکڑوں پر مشتمل ہیں

(کچھ آحادیث کے

مرکبات ہیں)اور بعض فقروں اور مقولوں کے انداز میں ہیں۔جن میں سے چند ذیل میں پیش کرتے ہیں۔(۱۱)

۱۱۔(مقبول الٰہی، اردو میں مستعمل عربی وفارسی ضرب الامثال، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ۱۹۹۶، ص (پیش لفظ))۔

الأعمال بالنیات

(عمل نیتوں پر ہے)

الانتظار اشد من الموت

(انتظار موت سے زیادہ سخت ہے)

الحمد اللّٰہ

(سب طرح کی تعریف اللّٰہ تعالیٰ کے لئے ہی زیبا ہے)

یہ خوشی کے اظہار یا تشکر کے موقع پر استعمال کیا جاتا ہے۔

الحیاء جزء من الایمان

(حیا جز و ہے ایمان کا)

اللہ: (خدایا)

(درد وکرب کی حالت میں مدد طلب کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے)

اللہ اکبر (اللہ سب سے بڑا ہے)

مسلمانوں کا جنگی نعرہ ہے، کسی حسین منظر یا اللہ کی قدرت دیکھ کر کہا جاتا ہے۔

اللہ باللہ

اچانک خوشی، استعجاب اور حیرت کے دوران کہا جاتا ہے

انا اللہ وان الیہ راجعون

بلاشک ہم اللہ کے لئے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

کسی کی مدد کے دوران کہا جاتا ہے۔

انشاءاللہ

اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا

اول طعام بعدہ کلام

پہلے کھانا پینا، اس کے بعد بات چیت (۱۲)

مندرجہ بالا بیان سے بخوبی اندازہ ہوتا ہے کہ اردو زبان نے عربی سے بالواسطہ یا بلاواسطہ کافی الفاظ، تراکیب، محاورے وغیرہ لیے ہیں۔

نتائج:

اس مضمون سے ہم مندرجہ ذیل نتائج اخذ کرتے ہیں۔

۱۔ عربی زبان دنیا کی بڑی زبانوں میں سے ایک ہے جس کو کئی لحاظ سے بڑی اہمیت حاصل ہے۔

۲۔ عربی زبان اتحاد بین المسلمین، اتحاد بین اقوام عالم، اپنی عظیم ثقافت کی تشہیر اور بنی نوع انسان کی فلاح و بہبود کے لئے مدد ومعاون ثابت ہو سکتی ہے۔

۳۔ عربی زبان کے اردو زبان وادب پر بالواسطہ یا بلاواسطہ کافی اثرات مرتب ہو گئے۔ جس سے اردو زبان وادب کا دامن کافی وسیع ہو گیا۔

حواشی

۱۔ یوسفزئی، سعد اللہ خان (مولانا) اور شرکاء: المنجد (عربی، اردو) مقدمہ عبدالصمد صارم، دارالاشاعت، کراچی، ۱۹۷۵ء، ص:۵

۲۔ جواد علی (ڈاکٹر): المفصل فی تاریخ العرب قبل الاسلام، دار العلم للملایین، لبنان، ۱۹۸۰ء، ص:۵۲۶)

۳۔ (المنجد (عربی، اردو) از سعد اللہ جان یوسفزئی، ص:۱۰

۴۔ (سورۃ یوسف، آیت، ۱۳)

۵۔ (سورۃ الزہر، آیت، ۲۸)

۶۔ (سورۃ شوریٰ،ایۃ ۱۹۵)

۷۔ قریشی،صفدا؛وحدت اللسان، ج اول،فیض الاسلام پرنٹنگ پریس،راولپنڈی،۱۲۰

۸۔ زیدی،مصطفیٰ:کلیات مصطفیٰ زیدی،الحمد پبلی کیشنز،لاہور،۱۹۹۸،ص:۸۰

۹۔ محمد جعفری،سید،کلیات سید محمد جعفری،سنگِ میل پبلی کیشنز،لاہور،۲۰۰۲،ص:۱۵۱

۱۰۔ اکبرآبادی،میاں نظیر:کلیاتِ نظیر،مکتبہ شعروادب،لاہور،۱۹۸۶،ص:۳۷۶۔۳۷۸

۱۱۔ مومن،مومن خان:کلیاتِ مومن،مجلسِ ترقی ادب،لاہور،۲۰۰۸،ص:۵۴

۱۲۔ ایضاً،ص:۸۔۱۹